اعلیحضرت امام احمد رضا کا ۷۵ واں سالانہ عرس ۲۵ صفر ۱۴۱۵ھ - رضا اکیڈمی بمبئی ۳

RAZA OFFSET, Bombay-3 • Tel: 371 23 13

سلسلۂ اشاعت نمبر ۷۰

۹۲/۸۶ء

# العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

## جلد ششم

مصنفہ

مجدد دین وملت
اعلحضرت امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالی عنہ

بفیض
تاجدار اہل سنت شہزادۂ اعلحضرت
حضور مفتی اعظم علامہ الحاج الشاہ محمد مصطفے رضا خاں قادری نوری رضی اللہ تعالی عنہ

ناشر
رضا اکیڈمی بمبئی
۱۳۰ علی عمر اسٹریٹ، بمبئی ۳

سلسلۂ اشاعت نمبر ———— (۷۰)

نام کتاب ———— العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ جلد ششم

تصنیف لطیف ———— سیدنا اعلیٰ حضرت مجدد اعظم امام احمد رضا قدس سرہٗ

سنِ طباعت ———— ۲۵ صفر المظفر ۱۴۱۵ھ / اگست ۱۹۹۴ء

ناشر ———— رضا اکیڈمی بمبئی ۳

مطبوعہ ———— رضا آفسیٹ بمبئی ۳

سول ایجنٹ

نیو سلور بک ایجنسی

۱۴ محمد علی بلڈنگ، بھنڈی بازار، بمبئی ۳

ٹیلیفون: ۳۷۱ ۸۹ ۷۰ / ۳۷۱ ۵۸ ۶۸

Rs. 220/-

**الجواب** صورت مستفسرہ میں اس شخص نے حکم شریعت کی توہین کی اور شریعت کی توہین کفر ہے، عورت اس کے نکاح سے نکل گئی اس پر فرض ہے کہ از سر نو مسلمان ہو توبہ کرے کلمۂ اسلام پڑھے اس کے بعد اگر عورت راضی ہو تو اس سے دوبارہ نکاح کرسکتا ہے اور اگر توبہ نہ کرے تو اس سے میل جول حرام ہے اور بیاہ شادی محض زنا اور اس کی اذان ناجائز نہ اس سے سلام و کلام جائز نہ اسے مسلمان کہنا جائز، فتاوی عالمگیریہ میں ہے، "رجل قال آنہا کہ علم آموزند داستانہا است کہ می آموزند او قال باد ست آنچہ می گوید او قال تزویر است او قال من علم حیلۃ رامنکرم ہذا الکلمۃ کفر کذا فی المحیط، واللہ تعالٰی اعلم۔

**مسئلہ** از دہلی بازار جتلی قبر چھتا موم گران مسئولہ محمد سلیمان خاں ساو یکار ۶ رشوال ۱۳۳۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان مسئلوں میں کہ ۱؎ قادیانی غیر مقلد اہل قرآن رافضی وغیرہ وغیرہ علاوہ سنیوں کے جتنے فرقے ہیں ان کے ساتھ کھانا پینا سلام علیک کرنا نوکری کرنا جائز ہے یا نہیں بعض علماء فرماتے ہیں کہ رسول خدا کی حدیث ہے کہ جس میں سو میں ننانوے باتیں کفر کی ہوں اور ایک بات اسلام کی ہو تو اس کو کافر نہیں کہنا چاہئے، ۲؎ ہندو انگریز وغیرہ کی ہم نوکری کرتے ہیں اور ملتے ہیں ان میں اور قادیانی و دیگر فرقوں میں کیا فرق ہے بینوا توجروا۔

**الجواب** ۱؎ یہ فرقے اور اسی طرح دیوبندی و نیچری غرض جو بھی ضروریات دین میں سے کسی شی کا منکر ہو سب مرتد کافر ہیں ان کے ساتھ کھانا پینا سلام علیک کرنا ان کی موت و حیات میں کسی طرح کا کوئی اسلامی برتاؤ کرنا سب حرام ہے، نہ ان کی نوکری کرنے کی اجازت نہ انھیں نوکر رکھنے کی اجازت کہ ان سے دور بھاگنے اور انھیں اپنے سے دور کرنے کا حکم ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم وہ حدیث جو سوال میں لکھی محض جھوٹ اور نری بناوٹ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر صریح افترا ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اور قرآن عظیم کا حکم یہ ہے کہ ہزار باتیں اسلام کی کرتا ہو اور ایک کلمہ کفر کا کہے وہ کافر ہو جائے گا، اللہ عزوجل فرماتا ہے، یحلفون باللہ ما قالوا ولقد قالوا کلمۃ الکفر وکفروا بعد اسلامھم اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے یہ بات نہ کہی اور بیشک ضرور انھوں نے کفر کا لفظ کہا اور اس کے سبب مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو گئے، دین و عقل دونوں کا مقتضی تو یہ ہے کہ ننانوے قطرے گلاب میں ایک بوند پیشاب کی ڈال دو سب پیشاب ہو جائے گا، مگر ان خبیثوں کا مذہب یہ ہے کہ ننانوے تولے پیشاب میں تولہ بھر گلاب ڈال دو سب گلاب ہو جائے گا، پاک ہے حلال ہے چڑھا جاؤ، ۲؎ ہندو اور نصارٰی کافران اصلی ہیں اور یہ فرقے کافران مرتد اور شریعت مطہرہ میں مرتد کا حکم اصلی سے سخت تر ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

**مسئلہ** از بنارس محلہ نواب گنج مسئولہ شیخ فریدن سوداگر ۲۲ رمضان ۱۳۳۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مقابلۂ کفار میں جب لشکر اسلام کو شکست ہو تو زید کفار کو ان کی فتح پر مبارکباد دے اور مسرت و خوشی کا اظہار کرے عند الشرع اس کا کیا حکم ہے، بینوا توجروا

**الجواب** اگر یہ بات واقعی ہے کہ وہ معاذ اللہ کفر کی فتح اور اسلام کی شکست چاہتا تھا تو اس کے کفر میں شک نہیں،